# فلپّیوں کے نام

## پولس رسول کا خط

### سلام

1 یہ خط مسیح عیسیٰ کے غلاموں پولس اور تیمُتھیُس کی طرف
سے ہے۔

مَیں فلپّی میں موجود اُن تمام لوگوں کو لکھ رہا ہوں جنہیں اللہ نے مسیح عیسیٰ کے ذریعے مخصوص و مقدّس کیا ہے۔ مَیں اُن کے بزرگوں اور خادموں کو بھی لکھ رہا ہوں۔

2 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل
اور سلامتی عطا کریں۔

### جماعت کے لئے شکر و دعا

3 جب بھی مَیں آپ کو یاد کرتا ہوں تو اپنے خدا کا
شکر کرتا ہوں۔ 4 آپ کے لئے تمام دعاؤں میں مَیں
ہمیشہ خوشی سے دعا کرتا ہوں، 5 اِس لئے کہ آپ پہلے دن
سے لے کر آج تک اللہ کی خوش خبری پھیلانے میں میرے
شریک رہے ہیں۔ 6 اور مجھے یقین ہے کہ اللہ جس نے
آپ میں یہ اچھا کام شروع کیا ہے اِسے اُس دن تکمیل
تک پہنچائے گا جب مسیح عیسیٰ واپس آئے گا۔ 7 اور
مناسب ہے کہ آپ سب کے بارے میں میرا یہی خیال
ہو، کیونکہ آپ مجھے عزیز رکھتے ہیں۔ ہاں، جب مجھے جیل
میں ڈالا گیا یا مَیں اللہ کی خوش خبری کا دفاع یا اُس کی
تصدیق کر رہا تھا تو آپ بھی میرے اِس خاص فضل میں
شریک ہوئے۔ 8 اللہ میرا گواہ ہے کہ مَیں کتنی شدت سے
آپ سب کا آرزومند ہوں۔ ہاں، مَیں مسیح کی سی دلی
شفقت کے ساتھ آپ کا خواہش مند ہوں۔

9 اور میری دعا ہے کہ آپ کی محبت میں علم و عرفان
اور ہر طرح کی روحانی بصیرت کا یہاں تک اضافہ ہو جائے
کہ وہ بڑھتی بڑھتی دل سے چھلک اُٹھے۔ 10 کیونکہ یہ
ضروری ہے تاکہ آپ وہ باتیں قبول کریں جو بنیادی اہمیت
کی حامل ہیں اور آپ مسیح کی آمد تک بےلوث اور بےالزام
زندگی گزاریں۔ 11 اور یوں آپ اُس راست بازی کے
پھل سے بھرے رہیں گے جو آپ کو عیسیٰ مسیح کے وسیلے
سے حاصل ہوتی ہے۔ پھر آپ اپنی زندگی سے اللہ کو جلال
دیں گے اور اُس کی تمجید کریں گے۔

### ہر ایک کو معلوم ہو جائے کہ مسیح کون ہے

12 بھائیو، مَیں چاہتا ہوں کہ یہ بات آپ کے علم
میں ہو کہ جو کچھ بھی مجھ پر گزرا ہے وہ حقیقت میں اللہ کی
خوش خبری کے پھیلاؤ کا باعث بن گیا ہے۔ 13 کیونکہ
پریٹوریُم* کے تمام افراد اور باقی سب کو معلوم ہو گیا ہے کہ
مَیں مسیح کی خاطر قیدی ہوں۔ 14 اور میرے قید میں
ہونے کی وجہ سے خداوند میں زیادہ تر بھائیوں کا اعتماد اِتنا
بڑھ گیا ہے کہ وہ مزید دلیری کے ساتھ بلاخوف اللہ کا
کلام سناتے ہیں۔
15 بےشک بعض تو حسد اور مخالفت کے باعث مسیح
کی منادی کر رہے ہیں، لیکن باقیوں کی نیت اچھی ہے،
16 کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ مَیں اللہ کی خوش خبری کے دفاع

* گورنر کا سرکاری محل پریٹوریُم کہلاتا تھا۔ یہاں اِس کا مطلب شاہنشاہ کے پہرے داروں کے کوارٹر بھی ہو سکتا ہے۔

کی وجہ سے یہاں پڑا ہوں۔ اِس لئے وہ محبت کی روح میں تبلیغ کرتے ہیں۔ **17** اِس کے مقابلے میں دوسرے خلوص دلی سے مسیح کے بارے میں پیغام نہیں سناتے بلکہ خودغرضی سے۔ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اِس طرح پولس کی گرفتاری کو مزید تکلیف دہ بنا سکتے ہیں۔

**18** لیکن اِس سے کیا فرق پڑتا ہے! اہم بات تو یہ ہے کہ مسیح کی منادی ہر طرح سے کی جا رہی ہے، خواہ مناد کی نیت پُرخلوص ہو یا نہ۔ اور اِس وجہ سے مَیں خوش ہوں۔ اور خوش رہوں گا بھی، **19** کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ یہ میرے لئے رہائی کا باعث بنے گا، اِس لئے کہ آپ میرے لئے دعا کر رہے ہیں اور عیسیٰ مسیح کا روح میری حمایت کر رہا ہے۔ **20** ہاں، یہ میری پوری توقع اور اُمید ہے۔ مَیں یہ بھی جانتا ہوں کہ مجھے کسی بھی بات میں شرمندہ نہیں کیا جائے گا بلکہ جیسا ماضی میں ہمیشہ ہوا اب بھی مجھے بڑی دلیری سے مسیح کو جلال دینے کا فضل ملے گا، خواہ مَیں زندہ رہوں یا مر جاؤں۔ **21** کیونکہ میرے لئے مسیح زندگی ہے اور موت نفع کا باعث۔ **22** اگر مَیں زندہ رہوں تو اِس کا فائدہ یہ ہو گا کہ مَیں محنت کر کے مزید پھل لا سکوں گا۔ چنانچہ مَیں نہیں کہہ سکتا کہ کیا بہتر ہے۔ **23** مَیں بڑی کشمکش میں رہتا ہوں۔ ایک طرف مَیں کوچ کر کے مسیح کے پاس ہونے کی آرزو رکھتا ہوں، کیونکہ یہ میرے لئے سب سے بہتر ہوتا۔ **24** لیکن دوسری طرف زیادہ ضروری یہ ہے کہ مَیں آپ کی خاطر زندہ رہوں۔ **25** اور چونکہ مجھے اِس ضرورت کا یقین ہے، اِس لئے مَیں جانتا ہوں کہ مَیں زندہ رہ کر دوبارہ آپ سب کے ساتھ رہوں گا تاکہ آپ ترقی کریں اور ایمان میں خوش رہیں۔ **26** ہاں، میرے آپ کے پاس واپس آنے سے آپ میرے سبب سے مسیح عیسیٰ پر حد سے زیادہ فخر کریں گے۔

**27** لیکن آپ ہر صورت میں مسیح کی خوش خبری اور آسمان کے شہریوں کے لائق زندگی گزاریں۔ پھر خواہ مَیں آ کر آپ کو دیکھوں، خواہ غیرموجودگی میں آپ کے بارے میں سنوں، مجھے معلوم ہو گا کہ آپ ایک روح میں قائم ہیں، آپ مل کر یک دلی سے اُس ایمان کے لئے جاں فشانی کر رہے ہیں جو اللہ کی خوش خبری سے پیدا ہوا ہے، **28** اور آپ کسی صورت میں اپنے مخالفوں سے دہشت نہیں کھاتے۔ یہ اُن کے لئے ایک نشان ہو گا کہ وہ ہلاک ہو جائیں گے جبکہ آپ کو نجات حاصل ہو گی، اور وہ بھی اللہ سے۔ **29** کیونکہ آپ کو نہ صرف مسیح پر ایمان لانے کا فضل حاصل ہوا ہے بلکہ اُس کی خاطر دُکھ اُٹھانے کا بھی۔ **30** آپ بھی اُس مقابلے میں جاں فشانی کر رہے ہیں جس میں آپ نے مجھے دیکھا ہے اور جس کے بارے میں آپ نے اب سن لیا ہے کہ مَیں اب تک اُس میں مصروف ہوں۔

### یگانگت کی ضرورت

**2** کیا آپ کے درمیان مسیح میں حوصلہ افزائی، محبت کی تسلی، روح القدس کی رفاقت، نرم دلی اور رحمت پائی جاتی ہے؟ **2** اگر ایسا ہے تو میری خوشی اِس میں پوری کریں کہ آپ ایک جیسی سوچ رکھیں اور ایک جیسی محبت رکھیں، ایک جان اور ایک ذہن ہو جائیں۔ **3** خودغرض نہ ہوں، نہ باطل عزت کے پیچھے پڑیں بلکہ فروتنی سے دوسروں کو اپنے سے بہتر سمجھیں۔ **4** ہر ایک نہ صرف اپنا فائدہ سوچے بلکہ دوسروں کا بھی۔

### مسیح کی راہِ صلیب

**5** وہی سوچ رکھیں جو مسیح عیسیٰ کی بھی تھی۔
**6** وہ جو اللہ کی صورت پر تھا

نہیں سمجھتا تھا کہ میرا اللہ کے برابر ہونا
کوئی ایسی چیز ہے
جس کے ساتھ زبردستی چمٹے رہنے کی ضرورت ہے۔
7 نہیں، اُس نے اپنے آپ کو اِس سے محروم کر کے
غلام کی صورت اپنائی
اور انسانوں کی مانند بن گیا۔
شکل وصورت میں وہ انسان پایا گیا۔
8 اُس نے اپنے آپ کو پست کر دیا
اور موت تک تابع رہا،
بلکہ صلیبی موت تک۔
9 اِس لئے اللہ نے اُسے سب سے اعلیٰ مقام پر
سرفراز کر دیا
اور اُسے وہ نام بخشا جو ہر نام سے اعلیٰ ہے،
10 تاکہ عیسیٰ کے اِس نام کے سامنے ہر گھٹنا جھکے،
خواہ وہ گھٹنا آسمان پر، زمین پر یا اِس کے نیچے ہو،
11 اور ہر زبان تسلیم کرے کہ عیسیٰ مسیح خداوند ہے۔
یوں خدا باپ کو جلال دیا جائے گا۔

## روحانی ترقی کا راز

12 میرے عزیزو، جب مَیں آپ کے پاس تھا
تو آپ ہمیشہ فرماں بردار رہے۔ اب جب مَیں غیرحاضر
ہوں تو اِس کی کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ چنانچہ ڈرتے اور
کانپتے ہوئے جاں فشانی کرتے رہیں تاکہ آپ کی نجات
تکمیل تک پہنچے۔ 13 کیونکہ خدا ہی آپ میں وہ کچھ
کرنے کی خواہش پیدا کرتا ہے جو اُسے پسند ہے، اور وہی
آپ کو یہ پورا کرنے کی طاقت دیتا ہے۔
14 سب کچھ بڑبڑائے اور بحث مباحثہ کئے بغیر
کریں 15 تاکہ آپ بے الزام اور پاک ہو کر اللہ کے
بے داغ فرزند ثابت ہو جائیں، ایسے لوگ جو ایک ٹیڑھی
اور الٹی نسل کے درمیان ہی آسمان کے ستاروں کی طرح
چمکتے دمکتے 16 اور زندگی کا کلام تھامے رکھتے ہیں۔ پھر
مَیں مسیح کی آمد کے دن فخر کر سکوں گا کہ نہ مَیں رائیگاں
دوڑا، نہ بے فائدہ جد و جہد کی۔
17 دیکھیں، جو خدمت آپ ایمان سے سرانجام
دے رہے ہیں وہ ایک ایسی قربانی ہے جو اللہ کو پسند ہے۔
خدا کرے کہ جو دُکھ مَیں اُٹھا رہا ہوں وہ مے کی اُس نذر
کی مانند ہو جو بیت المقدس میں قربانی پر اُنڈیلی جاتی ہے۔
اگر میری نذر واقعی آپ کی قربانی یوں مکمل کرے تو مَیں
خوش ہوں اور آپ کے ساتھ خوشی مناتا ہوں۔ 18 آپ
بھی اِسی وجہ سے خوش ہوں اور میرے ساتھ خوشی منائیں۔

## تیمُتھیُس اور اِپفردِتس کو فلپیوں کے پاس بھیجا جائے گا

19 مجھے اُمید ہے کہ اگر خداوند عیسیٰ نے چاہا تو مَیں
جلد ہی تیمُتھیُس کو آپ کے پاس بھیج دوں گا تاکہ آپ کے
بارے میں خبر پا کر میرا حوصلہ بھی بڑھ جائے۔ 20 کیونکہ
میرے پاس کوئی اَور نہیں جس کی سوچ بالکل میری جیسی ہے
اور جو اِتنی خلوص دلی سے آپ کی فکر کرے۔ 21 دوسرے
سب اپنے مفاد کی تلاش میں رہتے ہیں اور وہ کچھ نظرانداز
کرتے ہیں جو عیسیٰ مسیح کا کام بڑھاتا ہے۔ 22 لیکن آپ
کو تو معلوم ہے کہ تیمُتھیُس قابلِ اعتماد ثابت ہوا، کہ اُس
نے میرا بیٹا بن کر میرے ساتھ اللہ کی خوش خبری پھیلانے
کی خدمت سرانجام دی۔ 23 چنانچہ اُمید ہے کہ جونہی مجھے
پتا چلے کہ میرا کیا بنے گا مَیں اُسے آپ کے پاس بھیج
دوں گا۔ 24 اور میرا خداوند میں ایمان ہے کہ مَیں بھی جلد
ہی آپ کے پاس آؤں گا۔
25 لیکن مَیں نے ضروری سمجھا کہ اِتنے میں اِپفرُدِتس

کو آپ کے پاس واپس بھیج دوں جسے آپ نے قاصد کے
طور پر میری ضروریات پوری کرنے کے لئے میرے پاس
بھیج دیا تھا۔ وہ میرا سچا بھائی، ہم خدمت اور ساتھی سپاہی
ثابت ہوا۔ 26 مَیں اُسے اِس لئے بھیج رہا ہوں کیونکہ وہ
آپ سب کا نہایت آرزو مند ہے اور اِس لئے بے چین
ہے کہ آپ کو اُس کے بیمار ہونے کی خبر مل گئی تھی۔ 27 اور
وہ تھا بھی بیمار بلکہ مرنے کو تھا۔ لیکن اللہ نے اُس پر رحم کیا،
اور نہ صرف اُس پر بلکہ مجھ پر بھی تاکہ میرے دُکھ میں
اضافہ نہ ہو جائے۔ 28 اِس لئے مَیں اُسے اَور جلدی سے
آپ کے پاس بھیجوں گا تاکہ آپ اُسے دیکھ کر خوش ہو
جائیں اور میری پریشانی بھی دُور ہو جائے۔ 29 چنانچہ
خداوند میں بڑی خوشی سے اُس کا استقبال کریں۔ اُس جیسے
لوگوں کی عزت کریں، 30 کیونکہ وہ مسیح کے کام کے
باعث مرنے کی نوبت تک پہنچ گیا تھا۔ اُس نے اپنی جان
خطرے میں ڈال دی تاکہ آپ کی جگہ میری وہ خدمت
کرے جو آپ نہ کر سکے۔

### اللہ میں خوشی

**3** میرے بھائیو، جو کچھ بھی ہو، خداوند میں خوش رہیں۔
مَیں آپ کو یہ بات بتاتے رہنے سے کبھی تھکتا نہیں، کیونکہ
ایسا کرنے سے آپ محفوظ رہتے ہیں۔

### یہودیوں سے خبردار

2 کتوں سے خبردار! اُن شریر مزدوروں سے ہوشیار
رہنا جو جسم کی کانٹ چھانٹ یعنی ختنہ کرواتے ہیں۔ 3 کیونکہ
ہم ہی حقیقی ختنہ کے پیروکار ہیں، ہم ہی ہیں جو اللہ کے
روح میں پرستش کرتے، مسیح عیسیٰ پر فخر کرتے اور انسانی
خوبیوں پر بھروسا نہیں کرتے۔

### پولس کی شخصی گواہی

4 بات یہ نہیں کہ میرا اپنی انسانی خوبیوں پر بھروسا
کرنے کا کوئی جواز نہ ہوتا۔ جب دوسرے اپنی انسانی
خوبیوں پر فخر کرتے ہیں تو مَیں اُن کی نسبت زیادہ کر سکتا
ہوں۔ 5 میرا ختنہ ہوا جب مَیں ابھی آٹھ دن کا بچہ تھا۔
مَیں اسرائیل قوم کے قبیلے بن یمین کا ہوں، ایسا عبرانی
جس کے والدین بھی عبرانی تھے۔ مَیں فریسیوں کا ممبر تھا جو
یہودی شریعت کے کٹر پیروکار ہیں۔ 6 مَیں اِتنا سرگرم تھا
کہ مسیح کی جماعتوں کو ایذا پہنچائی۔ ہاں، مَیں شریعت پر عمل
کرنے میں راست باز اور بے الزام تھا۔

### حقیقی فائدہ

7 اُس وقت یہ سب کچھ میرے نزدیک نفع کا باعث
تھا، لیکن اب مَیں اِسے مسیح میں ہونے کے باعث نقصان
ہی سمجھتا ہوں۔ 8 ہاں، بلکہ مَیں سب کچھ اِس عظیم ترین
بات کے سبب سے نقصان سمجھتا ہوں کہ مَیں اپنے خداوند
مسیح عیسیٰ کو جانتا ہوں۔ اُسی کی خاطر مجھے تمام چیزوں کا
نقصان پہنچا ہے۔ مَیں اُنہیں کُوڑا ہی سمجھتا ہوں تاکہ مسیح کو
حاصل کروں 9 اور اُس میں پایا جاؤں۔ لیکن مَیں اِس
نوبت تک اپنی اُس راست بازی کے ذریعے نہیں پہنچ سکتا
جو شریعت کے تابع رہنے سے حاصل ہوتی ہے۔ اِس کے
لئے وہ راست بازی ضروری ہے جو مسیح پر ایمان لانے سے
ملتی ہے، جو اللہ کی طرف سے ہے اور جو ایمان پر مبنی ہوتی
ہے۔ 10 ہاں، مَیں سب کچھ کُوڑا ہی سمجھتا ہوں تاکہ مسیح
کو، اُس کے جی اُٹھنے کی قدرت اور اُس کے دُکھوں میں
شریک ہونے کا فضل جان لوں۔ یوں مَیں اُس کی موت
کا ہم شکل بنتا جا رہا ہوں، 11 اِس اُمید میں کہ مَیں کسی
نہ کسی طرح مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی نوبت تک

پہنچوں گا۔

## انعام حاصل کرنے کے لئے دوڑیں

12 مطلب یہ نہیں کہ مَیں یہ سب کچھ حاصل کر چکا یا کامل ہو چکا ہوں۔ لیکن مَیں منزلِ مقصود کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ وہ کچھ پکڑ لوں جس کے لئے مسیح عیسیٰ نے مجھے پکڑ لیا ہے۔ 13 بھائیو، مَیں اپنے بارے میں یہ خیال نہیں کرتا کہ مَیں اِسے حاصل کر چکا ہوں۔ لیکن مَیں اِس ایک ہی بات پر دھیان دیتا ہوں، جو کچھ میرے پیچھے ہے وہ مَیں بھول کر سخت تگ و دَو کے ساتھ اُس طرف بڑھتا ہوں جو آگے پڑا ہے۔ 14 مَیں سیدھا منزلِ مقصود کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ وہ انعام حاصل کروں جس کے لئے اللہ نے مجھے مسیح عیسیٰ میں آسمان پر بلایا ہے۔

## مسیح میں پختہ ہونا

15 چنانچہ ہم میں سے جتنے کامل ہیں آئیں، ہم ایسی سوچ رکھیں۔ اور اگر آپ کسی بات میں فرق سوچتے ہیں تو اللہ آپ پر یہ بھی ظاہر کرے گا۔ 16 جو بھی ہو، جس مرحلے تک ہم پہنچ گئے ہیں آئیں، ہم اُس کے مطابق زندگی گزاریں۔

17 بھائیو، مل کر میرے نقشِ قدم پر چلیں۔ اور اُن پر خوب دھیان دیں جو ہمارے نمونے پر چلتے ہیں۔ 18 کیونکہ جس طرح مَیں نے آپ کو کئی بار بتایا ہے اور اب رو رو کر بتا رہا ہوں، بہت سے لوگ اپنے چال چلن سے ظاہر کرتے ہیں کہ وہ مسیح کی صلیب کے دشمن ہیں۔ 19 ایسے لوگوں کا انجام ہلاکت ہے۔ کھانے پینے کی پابندیاں اور ختنے پر فخر اُن کا خدا بن گیا ہے*۔ ہاں، وہ صرف دنیاوی سوچ رکھتے ہیں۔ 20 لیکن ہم آسمان کے شہری ہیں، اور ہم شدت سے اِس انتظار میں ہیں کہ ہمارا نجات دہندہ اور خداوند عیسیٰ مسیح وہیں سے آئے۔ 21 اُس وقت وہ ہمارے پست حال بدنوں کو بدل کر اپنے جلالی بدن کے ہم شکل بنا دے گا۔ اور یہ وہ اُس قوت کے ذریعے کرے گا جس سے وہ تمام چیزیں اپنے تابع کر سکتا ہے۔

* لفظی ترجمہ، اُن کا پیٹ اور اُن کا اپنی شرم پر فخر اُن کا خدا بن گیا ہے۔

## ہدایات

4 چنانچہ میرے پیارے بھائیو، جن کا آرزومند مَیں ہوں اور جو میری مسرت کا باعث اور میرا تاج ہیں، خداوند میں ثابت قدم رہیں۔ عزیزو، 2 مَیں یُوؤدیہ اور سنتخے سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ خداوند میں ایک جیسی سوچ رکھیں۔ 3 ہاں میرے ہم خدمت بھائی، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ اُن کی مدد کریں۔ کیونکہ وہ اللہ کی خوش خبری پھیلانے کی جد و جہد میں میرے ساتھ خدمت کرتی رہی ہیں، اُس مقابلے میں جس میں کلیمینس اور میرے وہ باقی مددگار بھی شریک تھے جن کے نام کتابِ حیات میں درج ہیں۔

4 ہر وقت خداوند میں خوشی منائیں۔ ایک بار پھر کہتا ہوں، خوشی منائیں۔

5 آپ کی نرم دلی تمام لوگوں پر ظاہر ہو۔ یاد رکھیں کہ خداوند آنے کو ہے۔ 6 اپنی کسی بھی فکر میں اُلجھ کر پریشان نہ ہو جائیں بلکہ ہر حالت میں دعا اور التجا کر کے اپنی درخواستیں اللہ کے سامنے پیش کریں۔ دھیان رکھیں کہ آپ یہ شکرگزاری کی روح میں کریں۔ 7 پھر اللہ کی سلامتی جو سمجھ سے باہر ہے آپ کے دلوں اور خیالات کو مسیح عیسیٰ میں محفوظ رکھے گی۔

8 بھائیو، ایک آخری بات، جو کچھ سچا ہے، جو کچھ

شریف ہے، جو کچھ راست ہے، جو کچھ مقدّس ہے، جو
کچھ پسندیدہ ہے، جو کچھ عمدہ ہے، غرض، اگر کوئی اخلاقی
یا قابلِ تعریف بات ہو تو اُس کا خیال رکھیں۔ **9** جو کچھ
آپ نے میرے وسیلے سے سیکھ لیا، حاصل کر لیا، سن لیا یا
دیکھ لیا ہے اُس پر عمل کریں۔ پھر سلامتی کا خدا آپ کے
ساتھ ہو گا۔

## جماعت کی مالی امداد کے لئے شکریہ

**10** مَیں خداوند میں نہایت ہی خوش ہوا کہ اب
آخرکار آپ کی میرے لئے فکرمندی دوبارہ جاگ اُٹھی
ہے۔ ہاں، مجھے پتا ہے کہ آپ پہلے بھی فکرمند تھے، لیکن
آپ کو اِس کا اظہار کرنے کا موقع نہیں ملا تھا۔ **11** مَیں
یہ اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے نہیں کہہ رہا، کیونکہ مَیں نے
ہر حالت میں خوش رہنے کا راز سیکھ لیا ہے۔ **12** مجھے
دبائے جانے کا تجربہ ہوا ہے اور ہر چیز کثرت سے میسر
ہونے کا بھی۔ مجھے ہر حالت سے خوب واقف کیا گیا ہے،
سیر ہونے سے اور بھوکا رہنے سے بھی، ہر چیز کثرت سے
میسر ہونے سے اور ضرورت مند ہونے سے بھی۔ **13** مسیح
میں مَیں سب کچھ کرنے کے قابل ہوں، کیونکہ وہی مجھے
تقویت دیتا رہتا ہے۔

**14** تو بھی اچھا تھا کہ آپ میری مصیبت میں شریک
ہوئے۔ **15** آپ جو فلپی کے رہنے والے ہیں خود جانتے
ہیں کہ اُس وقت جب مسیح کی منادی کا کام آپ کے علاقے
میں شروع ہوا تھا اور مَیں صوبہ مکدنیہ سے نکل آیا تھا تو
صرف آپ کی جماعت پورے حساب کتاب کے ساتھ
پیسے دے کر میری خدمت میں شریک ہوئی۔ **16** اُس وقت
بھی جب مَیں تھسلنیکے شہر میں تھا آپ نے کئی بار میری
ضروریات پوری کرنے کے لئے کچھ بھیج دیا۔ **17** کہنے کا
مطلب یہ نہیں کہ مَیں آپ سے کچھ پانا چاہتا ہوں، بلکہ
میری شدید خواہش یہ ہے کہ آپ کے دینے سے آپ ہی
کو اللہ سے کثرت کا سود مل جائے۔ **18** یہی میری رسید
ہے۔ مَیں نے پوری رقم وصول پائی ہے بلکہ اب میرے
پاس ضرورت سے زیادہ ہے۔ جب سے مجھے اِپفرُدِتُس
کے ہاتھ آپ کا ہدیہ مل گیا ہے میرے پاس بہت کچھ
ہے۔ یہ خوشبودار اور قابلِ قبول قربانی اللہ کو پسندیدہ
ہے۔ **19** جواب میں میرا خدا اپنی اُس جلالی دولت کے
موافق جو مسیح عیسیٰ میں ہے آپ کی تمام ضروریات پوری
کرے۔ **20** اللہ ہمارے باپ کا جلال ازل سے ابد تک
ہو۔ آمین۔

## سلام اور برکت

**21** تمام مقامی مقدّسین کو مسیح عیسیٰ میں میرا سلام
دینا۔ جو بھائی میرے ساتھ ہیں وہ آپ کو سلام کہتے ہیں۔
**22** یہاں کے تمام مقدّسین آپ کو سلام کہتے ہیں، خاص
کر شہنشاہ کے گھرانے کے بھائی اور بہنیں۔ **23** خداوند
عیسیٰ مسیح کا فضل آپ کی روح کے ساتھ رہے۔ آمین۔